اور وفد کے اغراض و مقاصد کو بیان کیا گیا اور ایران میں قانون سازی سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لیے استدعا کی گئی۔ سینٹر کے ڈائریکٹر نے کونسل کے وفد کے دورہ ایران خصوصاً قم شہر میں آمد پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مقدس شہر میں آمد پر ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں، جس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تھا:

''نور علم از شہر قم بہ شرق و غرب عالم منتشر می شود'' (بحار الانوار جلد ۵۷ ص ۲۱۳)

نیز انہوں نے کہا:

''ما مفتخریم کہ میزانِ خیل عظیم عاشقان مکتب اہل بیت (علیہم السلام) از سراسر جہان در قم می باشیم''

انٹرنیشنل سینٹر فار اسلامک اسٹڈیز کے علاوہ قم میں مدرسہ عالی امام خمینی کا بھی دورہ کیا گیا البتہ جس ادارے نے سب سے زیادہ متاثر کیا، وہ مرکز بحوث دارالحدیث تھا۔ اس مرکز کے تحت بحث و تحقیق، ترجمہ و تدوین، تاریخ و مصطلحاتِ حدیث، فقہ الحدیث، علوم حدیث اور شعبہ انسائیکلوپیڈیا جیسے کئی شعبے کام کر رہے ہیں، اس مرکز کے زیر اہتمام حدیث سے متعلق ۲۷ کتب طبع ہو چکی ہیں اور بہت سی کتب زیر طبع ہیں۔ مرکز کی لائبریری میں اہل سنت و اہل تشیع دونوں مکاتبِ فکر کی حدیث، علوم حدیث اور رجال وغیرہ سے متعلق کتب کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کیا گیا ہے۔ مرکز کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ ہمارے ہاں اس پراجیکٹ پر بھی کام ہو رہا ہے کہ وہ احادیث جو اہل سنت و اہل تشیع دونوں مکاتب فکر کی کتب میں موجود ہیں، ان پر مشتمل ایک مجموعہ تیار کیا جائے، جو ان دونوں مکاتبِ فکر میں اختلاف کم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

۱۴ رجون کو منسٹری آف کلچر اینڈ اسلامک گائیڈنس کا دورہ کیا گیا، یہاں بہت مختصر سی ملاقات میں رسمی گفتگو ہوئی کیونکہ اس کے بعد تہران یونیورسٹی کے چانسلر جناب عباس علی عمید زنجانی سے میٹنگ طے تھی، منسٹری آف کلچر سے فراغت کے بعد وفد تہران یونیورسٹی چلا گیا اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب عباس علی عمید زنجانی سے ان کے دفتر میں میٹنگ کی۔ یہاں بھی جناب علامہ عقیل ترابی نے بزبانِ فارسی اور محمد خالد سیف نے بزبانِ عربی کونسل کا تعارف اور وفد کی آمد کے مقاصد کو بیان کیا۔ جناب عمید زنجانی نے وفد کا خیر مقدم کیا اور کونسل کی کوششوں کی ستائش کی۔ انہوں نے فرمایا کہ امام خمینی کے زیر قیادت اسلامی انقلاب کے بعد ایران کے دستور میں باقاعدہ لکھ دیا گیا ہے کہ ملک کا نام ''جمہوری اسلامی ایران'' ہوگا اور اس کا سرکاری مذہب اسلام ہوگا۔ عملی صورت حال یہ ہے کہ پارلیمنٹ جو قانون سازی کرتی ہے، اس کے جائزہ کے لیے علماء و فقہاء پر مشتمل ''شوریٰ نگہبان'' کے نام سے ایک کونسل تشکیل دی گئی ہے۔ جو اسلامی نقطۂ نظر سے پارلیمنٹ کی قانون سازی کا جائزہ لیتی ہے لیکن ہماری ''شوریٰ نگہبان'' کی قراردادوں کی حیثیت اسلامی نظریاتی کونسل کی قراردادوں کی طرح محض سفارشات کی نہیں ہوتی بلکہ ان کی حیثیت حتمی و لازمی قانون کی ہوتی ہے۔ سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ سے مکمل اتفاق کرتا ہوں کہ عصر حاضر کے جنم دیئے ہوئے جدید مسائل کے حل کے لیے امہ کے علماء وفقہاء کو اجتہادی بصیرت سے کام لینا چاہیے۔

ایک سؤال کے جواب میں جناب چانسلر نے بتایا کہ حدود و تعزیرات کے جرائم میں سزائیں بعض اوقات سرِعام دی جاتی ہے لیکن اکثر و بیشتر سزائیں جیل خانوں کے اندر ہی دی جاتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اسلامی انقلاب کے بعد ایران میں جرائم کی شرح پہلے کی نسبت بہت کم ہوگئی ہے۔ اس سؤال کے جواب میں کہ ایران میں بنکوں کی صورت حال کیا ہے؟ کیا بنک اسلامی بنکاری کے اصولوں پر کام کر رہے ہیں یا سودی بنیادوں پر؟ جناب چانسلر نے فرمایا کہ ہمارے ہاں اصولی طور پر یہ طے ہے کہ زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح بنکوں کا نظام بھی اسلامی اصولوں کے مطابق ہوگا لیکن عصر حاضر کے بعض مسائل و حالات کی وجہ سے عملی طور پر بنکوں کو کئی مشکلات کا سامنا ہے، ان میں سے بہت سے مسائل کا تعلق اجتہاد سے ہے۔ امید ہے کہ ہم اجتہادی کوششوں کے ذریعہ ان مشکلات پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ایران میں اسلامی قانون سازی کے حوالہ سے معلومات و دستاویزات کے سلسلہ میں جناب عباس علی عمید زنجانی نے اپنی کتاب ''فقہ سیاسی'' کی جلد ہفتم جس میں ''مبانی حقوق عمومی در اسلام'' کو موضوع بحث بنایا گیا ہے اور اسی کتاب کی جلد ہشتم جس میں ''فقہ و سیاست۔ تحول مبانی اندیشہ سیاسی در فقہ شیعہ'' کے موضوع پر روشنی ڈالی گئی ہے، کونسل کی لائبریری کے لیے بطور عطیہ دیں اور یونیورسٹی کی شیلڈ بھی پیش فرمائی۔

۱۴ رجون ہی کو آغا سراج الدین موسوی سے بھی جو پاکستان میں ایران کے سفیر رہ چکے ہیں، ان کے دفتر میں ملاقات ہوئی اور باہمی دلچسپی کے موضوع پر تبادل خیال ہوا، آغا موسوی نے وفد کے اعزاز میں لنچ دیا۔

۱۴ رجون کو تہران سے شائع ہونے والے روزنامہ ''رسالت'' نے وفد سے انٹرویو بھی کیا، جسے اخبار مذکور نے صفحہ اول پر بہت نمایاں طور پر شائع کیا۔

۱۵ رجون کی شام کو جناب سید دامن علی شاہ اور محمد خالد سیف نے حسبِ پروگرام وطن واپسی کے لیے رختِ سفر باندھا، جب کہ علامہ عقیل ترابی مشہد میں ایک ہفتہ قیام کے لیے سوئے مشہد روانہ ہوگئے۔

آئندہ پروگرام:

کونسل کی طرف سے چار وفود ایران، سعودی عرب، ازبکستان اور قازقستان کے دوروں پر عنقریب روانہ ہونے والے ہیں، جب کہ مصر اور مراکو کے وفود کو کونسل کی طرف سے پاکستان کے دورہ کی دعوت دی گئی ہے۔ کونسل کی طرف سے اسلامی ممالک کے اداروں کے ساتھ باہمی معاہدوں کے لیے بھی کوشش کی جا رہی ہے۔

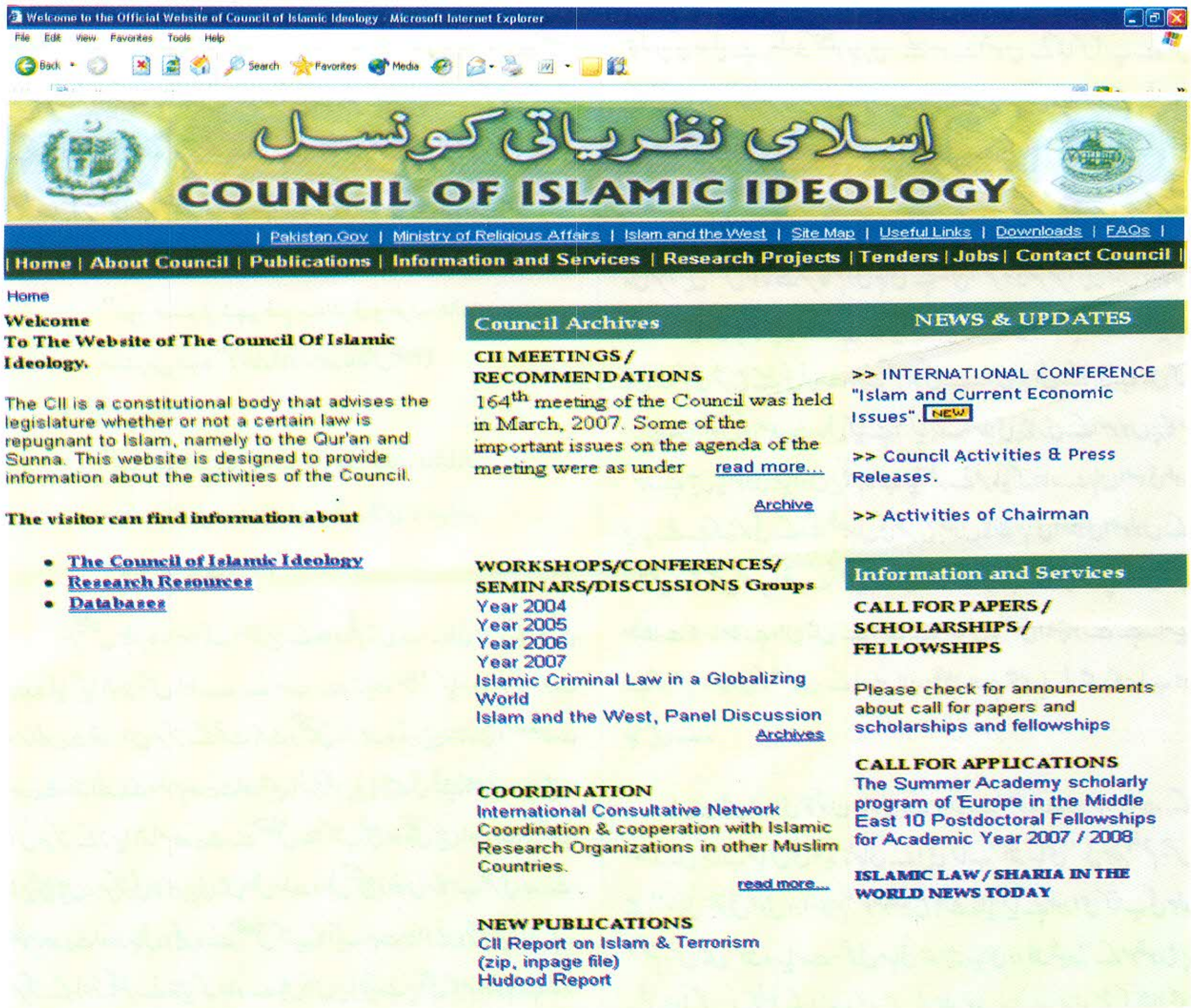

اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنی ویب سائٹ کا آغاز ۱۴ مارچ ۲۰۰۵ء کو کیا تھا۔ ویب سائٹ کا پتہ http://www.cii.gov.pk ہے۔ ویب سائٹ ابھی زیر تکمیل ہے۔ اس ویب سائٹ پر فی الحال درج ذیل معلومات دست یاب ہیں، ان میں سے زیر تکمیل منصوبوں کی نشان دہی کر دی گئی ہے:

۱۔ اسلامی نظریاتی کونسل کا تعارف:

(أ) مختصر تاریخ

(ب) کونسل کی تشکیل کا طریق کار

(ج) کارہائے منصبی

(د) اراکین کونسل

(ھ) فہرست مطبوعات

۲۔ ڈیٹا بیس:

(أ) پاکستانی جامعات میں اسلام کے بارے میں جاری تحقیقی منصوبے (جاری)

(ب) پاکستانی جرائد ورسائل میں اسلام سے متعلق مقالات (جاری)

(ج) اہم فتاویٰ (زیر تکمیل)

(د) پاکستان میں علماء کی ڈائریکٹری (زیر تکمیل)

(ھ) پاکستان میں دینی اداروں کی ڈائریکٹری (زیر تکمیل)

(و) اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹیں

۳۔ اہم رابطے: عالمی انٹرنیٹ پر اہم ویب سائٹ سے رابطے:

(أ) اسلام سے متعلق اہم ادارے

(ب) کتب خانے

(ج) ناشرین

(د) اسلامی قانون کے بارے میں انٹرنیٹ پر خبریں

۴۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سرگرمیاں

(أ) کانفرنسیں

(ب) مذاکراتی نشستیں

(ج) کونسل میں اہم شخصیات کی آمد

(د) کونسل اخبارات میں

(ھ) پریس ریلیز

(و) اراکین کونسل اور شعبہ تحقیق کی علمی سرگرمیاں

اسلامی نظریاتی کونسل

فہرست مطبوعات

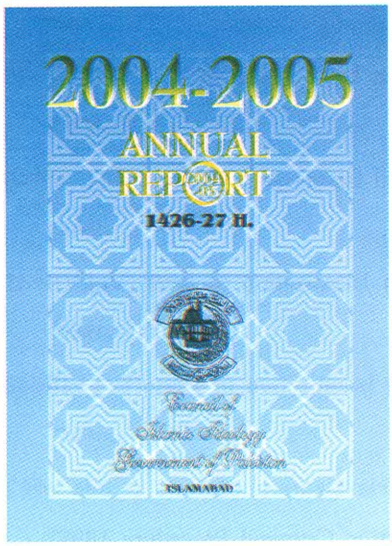

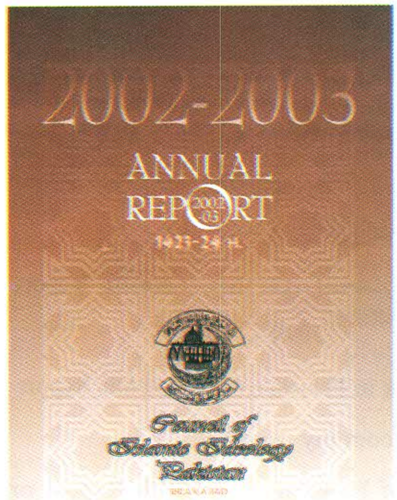

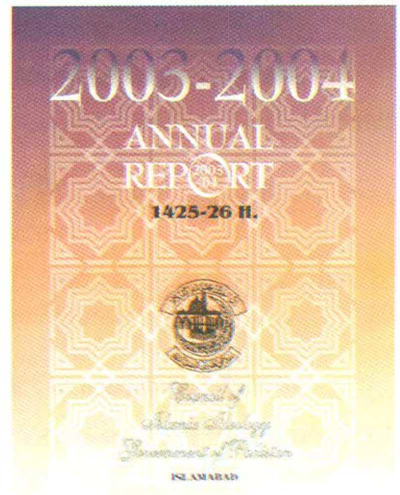

سالانہ رپورٹیں

1- دس سالہ رپورٹ ۱۹۶۲ء تا ۱۹۷۳ء ۱۹۹۲ء

2- سہ سالہ رپورٹ ۱۹۷۴ء تا ۱۹۷۷ء جولائی ۱۹۸۶ء

3- سالانہ رپورٹ ۱۹۷۸-۱۹۷۷ء فروری ۱۹۷۹ء

4- سالانہ رپورٹ ۱۹۷۹-۱۹۷۸ء جنوری ۱۹۸۰ء

5- سالانہ رپورٹ ۱۹۸۱-۱۹۸۰ء مئی ۱۹۸۱ء

6- سالانہ رپورٹ ۱۹۸۲-۱۹۸۱ء ستمبر ۱۹۸۳ء

7- سالانہ رپورٹ ۱۹۸۳-۱۹۸۲ء ستمبر ۱۹۸۳ء

8- سالانہ رپورٹ ۱۹۸۴-۱۹۸۳ء مئی ۱۹۸۴ء

9- سالانہ رپورٹ ۱۹۸۷-۱۹۸۶ء ۱۹۸۸ء

10- سالانہ رپورٹ ۱۹۸۸-۱۹۸۷ء جون ۱۹۸۸ء

11- سالانہ رپورٹ ۱۹۸۹-۱۹۸۸ء مئی ۱۹۸۹ء

12- سالانہ رپورٹ ۱۹۹۱-۱۹۹۰ء مئی ۱۹۹۱ء

13- سالانہ رپورٹ ۱۹۹۲-۱۹۹۱ء مارچ ۱۹۹۲ء

14- سالانہ رپورٹ ۱۹۹۳-۱۹۹۲ء ۱۹۹۳ء

15- سالانہ رپورٹ ۱۹۹۸-۱۹۹۷ء جون ۲۰۰۰ء

16- سالانہ رپورٹ ۱۹۹۹-۱۹۹۸ء جون ۲۰۰۰ء

17- سالانہ رپورٹ ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء مئی ۲۰۰۰ء

18- سالانہ رپورٹ ۲۰۰۱-۲۰۰۰ء اکتوبر ۲۰۰۲ء

19- سالانہ رپورٹ ۲۰۰۲-۲۰۰۱ء جولائی ۲۰۰۳ء

20- سالانہ رپورٹ ۲۰۰۳-۲۰۰۲ء اگست ۲۰۰۳ء

21- سالانہ رپورٹ ۲۰۰۴-۲۰۰۳ء جولائی ۲۰۰۵ء

22- سالانہ رپورٹ ۲۰۰۵-۲۰۰۴ء فروری ۲۰۰۶ء

23- سالانہ رپورٹ (سمری) ۲۰۰۵-۲۰۰۴ء مارچ ۲۰۰۶ء

قوانین کی اسلامی تشکیل کے بارے میں رپورٹیں

24- احکام اسلام مئی ۱۹۸۴ء

25- اسلامی نظام عدل فروری ۱۹۸۴ء

26- نظام حکومت جون ۱۹۸۳ء

27- رپورٹ آئینی اصلاحات دسمبر ۱۹۹۱ء

28- مسودہ اسلامی قانون شہادت ۱۹۸۲ء اگست ۱۹۸۲ء

29- رپورٹ بابت قانون شہادت ۱۸۷۲ء جنوری ۱۹۸۲ء

30- Islamic Criminal Laws (Part-1) (Hudood) اپریل ۱۹۸۲ء

31- Draft Law of Pre-emption مئی ۱۹۸۱ء

32- Draft Law of Qisas and Diyat جون ۱۹۸۱ء

33- Islamization in Pakistan مئی ۱۹۸۴ء

34- Three Shariah Draft Laws 1988 مئی ۱۹۸۹ء

35- 1st Report on Islamization of Laws (Vol.I) دسمبر ۱۹۸۱ء

36- 2nd Report on Islamization of laws (Vol.II) مارچ ۱۹۸۲ء

37- 3rd Report on Islamization of laws (Vol. III) اپریل ۱۹۸۲ء

38- 4thReport on Islamization of laws (Vol. IV) اپریل ۱۹۸۲ء

39- 5th Report on Islamization of laws (Vol. V) جنوری ۱۹۸۳ء

40- 6th Report on Islamization of laws (Vol. VI) فروری ۱۹۸۳ء

41- 7th Report on Islamization of laws (Vol.VII) مارچ ۱۹۸۳ء

42- 8th Report on Islamization of laws (Vol.VIII) جون ۱۹۸۳ء

43- 9th Report on Islamization of laws (Code of Criminal Procedure 1898) ستمبر ۱۹۸۳ء

44- 10th Report on Islamization of laws (Muslim Family Laws) اپریل ۱۹۸۳ء

45- 11th Report on Islamization of laws (Insurance and Insurance Laws) مارچ ۱۹۸۴ء

46- 12th Report on Islamization of laws (Fiscal System and Fiscal Laws) مارچ ۱۹۸۴ء

47- 13th Report on Islamization of laws (Tax Laws) اپریل ۱۹۸۴ء

48- 14th Report on Islamization of laws(Transfer of Propety Act 1882 Contract Act 1872 Specific Relief Act 1877) مئی ۱۹۸۴ء

49- 15th Report on Islamization of laws مئی ۱۹۸۴ء

50-فائنل رپورٹ (اردو) (۱۸۳۹ءتا۱۴اگست ۱۹۷۳ء) نومبر ۱۹۹۸ء

51-فائنل رپورٹ (انگریزی) □ دسمبر ۱۹۹۶ء

52-جائزہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء۔ ملاحظات/مجوزہ ترامیم مئی ۲۰۰۰ء

53-قوانین کی اسلامی تشکیل، سلسلہ دوم، جلد اول (قوانین ۱۵/اگست ۱۹۷۳ء تا ۴ جولائی ۱۹۷۷ء) مئی ۲۰۰۰ء

54- رپورٹ جائزہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء۔ ملاحظات/مجوزہ ترامیم اگست ۲۰۰۰ء

55-تطبیق الشریعة فی باکستان

56-مجلس الفکر الاسلامی بالباکستان (تقریر موجز عن اعماله) مارچ ۱۹۸۰ء

57-مجلس الفکر الاسلامی بالباکستان (تعریف موجز باعماله) ۱۹۹۳ء

58-توصیات دستوریه، بخصوص نظام الحکومة ۱۹۸۳ء

59-قوانین کی اسلامی تشکیل، سلسلہ دوم، جلد چہارم (قوانین مجریہ ۱۲/اکتوبر ۱۹۹۹ء تا ۳۱/دسمبر ۲۰۰۲ء) اکتوبر ۲۰۰۳ء

معیشت کی اسلامی تشکیل پر رپورٹیں

60-مجموعی سفارشات متعلقہ نظام معیشت (۹۳-۱۹۹۲ء) دسمبر ۱۹۸۴ء

61-اسلامی نظام معیشت ستمبر ۱۹۹۲ء

62-رپورٹ بلاسود بنکاری ۱۹۸۰ء

63-رپورٹ اسلامی نظام بیمہ جون ۱۹۹۲ء

64-تقریر مجلس الفکر الاسلامی بشان الغاء الفائده من الاقتصاد ۱۹۸۲ء

65- Introduction of Zakat in Pakistan 65. ۱۹۸۱ء

66- Elimination of Riba from the Economy and Islamic Modes of Financing جون ۱۹۸۰ء

67- Islamic Insurance System جون ۱۹۹۵ء

نظام تعلیم کے بارے میں سفارشات

68-رپورٹ تعلیمی سفارشات (۱۹۸۲ءتا۱۹۹۳ء) جون ۱۹۸۲ء

معاشرتی اصلاحات

69-رپورٹ معاشرتی اصلاحات فروری ۱۹۹۳ء

70-رپورٹ خاندانی منصوبہ بندی مارچ ۱۹۸۴ء

71-رپورٹ اسلامی معاشرے کی تشکیل جون ۱۹۸۲ء

72- Report on Family Planning مارچ ۱۹۸۴ء

ذرائع ابلاغ کی اصلاح کے بارے میں سفارشات

73-رپورٹ ذرائع ابلاغ عامہ جون ۱۹۸۲ء

استفسارات (کے جوابات) پر رپورٹیں

74-رپورٹ استفسارات (۱۹۶۲ءتا۱۹۸۹ء) مئی ۱۹۸۴ء

75-رپورٹ استفسارات (۱۹۹۰ءتا۱۹۹۱ء) ستمبر ۱۹۹۱ء

76-متفرق رپورٹیں (عبوری رپورٹ) ۲۰۰۶ء

77-دہشت گردی اور اسلام فروری ۲۰۰۶ء

78-حدود آرڈیننس ۱۹۷۹ء